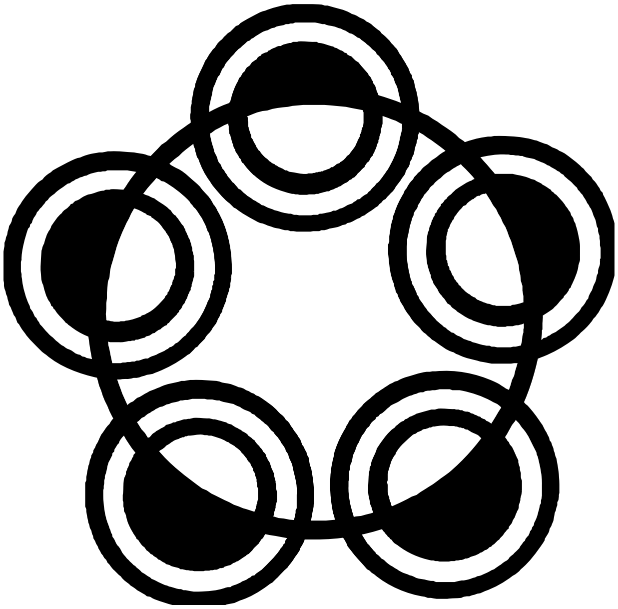

مددگار حلقے

اپنے انسانی تعلقات - اپنے دوستوں اور رشتہ داروں کو عزیز رکھیں
Barbara Bush (بابرہ بش)
http://www.brainyquote.com/quotes/topics/topic_family.html#ixzz1NNjh2hxs پر مذید پڑھیے

خاندان کا مطلب ہے کہ نہ تو کسی کو پیچھے چھوڑا جائے اور نہ ہی کسی کوفراموش کیا جائے۔
David Ogden Stiers (ڈیوڈ اوگڈن سٹیرز)
http://www.brainyquote.com/quotes/topics/topic_family.html#ixzz1NNjuawmZ پر مذید پڑھیے

اتفاق میں برکت، تفرقے میں نقصان
Aesop **(ایسوپ)**
http://www.brainyquote.com/quotes/authors/a/aesop_3.html پر مذید پڑھیے

Support & Trustee Advisory Services www.mystas.ca

STAS مالی معاونت کی انتہائی مشکور ہے:

Region of Peel
Working for you

یاد رہے کہ یہ معلومات(Community living Mississauga) کیمونٹی لیونگ مسیسی ساگا کی جانب سے صرف معلومات کے لیے مہیا کی جا رہی ہے۔ ہم کسی پروگرام، مصنوعات اورخدمات کی حمایت نہیں کرتے۔ یہ دستاویز طبعی، قانونی، تکنیکی یا علاج کا مشورہ نہیں دیتا۔ معلومات کا جائزہ تربیت یافتہ پیشہ وار شخص سے جہاں مناسب ہو کیجیئے۔ ہم معلومات کے غلط استعمال کے ذمہ دار نہ ہوں گے۔ اس دستاویز میں بیان کردہ خیالات اور آراء(Community Living Mississauga)کیمونٹی لیونگ مسیسی ساگا کی عکاسی نہیں کرتے اور ہم ان معلومات کے کسی قسم کے غلط استعمال کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔

Community Living
MISSISSAUGA
6695 Millcreek Drive, Unit #1, Mississauga, Ontario L5N 5R

حلقہ کیا کر سکتا ہے:
ایک شخص کی معاونت
کسی کا دوست بننا
ایک شخص کی معیار زندگی کو بہتر بنانا
اکھٹے مل کر خوشیاں منانا
ایک شخص کے ساتھ وقت گزارنا
گھویلو خوشیوں میں ایک شخص کو شریک کرنا
مستقبل کی منصوبہ بندی کرنا
متولیوں کے مدد کرنا
خدمات حاصل کرنے میں مدد کرنا
کسی شخص کا اِس کی کمیونٹی سے رابطہ استوار کروانا
ایک شخص کے ساتھ رابطہ میں رہنا
جب کبھی کسی شخص کو ضرورت پڑے تو وہاں موجود ہونا
اس بات کی یقین دہانی کرنا کہ فرد کی آواز سنی جائے
روزمرہ کے کاموں میں مدد مہیا کرنا
فیصلہ کرنے میں معاونت کرنا

تعارف

بیشتر لوگوں کےپاس مددگاروں کا حلقہ موجود ہوتا ہے جس کی تشکیل وقت کے ساتھ ساتھ ہوئی ہوتی ہے۔ وہ دوست جن کے ساتھ ہم کھانے پر جاتے، وہ جن کے ساتھ مچھلیاں پکڑتے یا وہ جہنیں ہم اپنا رونا دھونا سننانے کے لیئے سہارا لیتے ہیں۔ یہ کوئی ضروری نہیں کہ ہم ایسے لوگوں کا انتخاب کرتے ہیں بلکہ یہ بس یوں ہی مل جاتےہیں۔ ایسا اس لئے ہوا کیونکہ ہم دونوں کو ایک دوسرے میں کوئی بات اچھی لگی، ہماری کوئی باہم دلچسپی یا تعلق ہمیں ایک دوسرے سے منسلک رکھتا ہے یا اس لئے کہ ہم ایک دوسرے کے مفاد میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ بہت ممکن ہے ہمارا دوستوں کا حلقہ ایک دوسرے کا واقف کار ہو اور ان کا تعلق ہماری زندگی کے مختلف حصوں سے ہو- ایک کا تعلق کام سے، دوسرے کا یوگا کی کلاس سے تو اور کا تعلق اسکول سے ہو سکتا ہے۔ ہمارے کنبہ کے افراد بھی ایسے ہو سکتے ہیں جن کے ساتھ ہماری ایک گہری قربت ہو، ہو سکتا ہے وہ بہن ہو یا کزن، ہم انہیں بھی اپنے دوستوں کے حلقہ میں شامل کرتے ہیں۔ ہمارا حلقہ ہمیں تحفظ کا احساس دلاتا اور وقعت دیتا ہے۔

ایک اور طریقے سے ہماری زندگی میں ان رشتوں کی وقعت کو سماجی سرمایہ کہہ کربھی سمجھا جا سکتا ہے۔ سماجی سرمایہ حوالہ دیتا ہے کہ "افراد کے درمیان تعلقات- ایک دوسرے کی کڑی بننا، دو طرفہ احترام اور بھروسہ کرنے کی روایت جو کہ اس سے جنم لیتی ہے--" یہ بات ہمہ گیر پہچان ہے کہ جس قدر سماجی سرمایہ زیادہ ہو گا آپ اتنے ہی زیادہ تندرست ہوں گے، زیادہ خوش و خرم ہوں گے، طویل عمر پائیں گے اور زندگی کے نتائج بھی اتنے ہی بہتر نکلیں گے۔

وہ لوگ جو معذور ہوتے ہیں انہیں دوستوں کا حلقہ بنانے کے ایسے مواقع شاید میسر نہ آئیں۔ ممکن ہے بدقسمتی سے وہ سب سے کٹے ہوئے ہوں اور ان کے گرد صرف وہ لوگ موجود ہوں جنہیں ان کا کام کرنے کا معاوضہ ملتا ہے۔

بجائے اس کے کہ مددگار حلقہ کی تشریح کی جائے یہ محسوس کیا گیا کہ قصہ کہانی کے ذریعہ حلقے کی تصویر کشی آپ جیسے پڑھنے والوں کے لئے زیادہ معاون ہوگی۔ آگے چل کے دیکھیں گے مختلف کہانیوں سے لیے گئے ان حصوں کو جنہیں اس طرح ترتیب دیا گیا ہے کہ تاکہ وہ شخص جسے کوئی معذوری ہواس کے لئے مددگار حلقہ کی قدرومنزلت اوراہمیت دکھائی جائے۔ ان مددگار حلقوں کے بارے میں معلومات گوناگوں شامل کی گئی ہیں تاکہ حلقہ کے معنی سمجھانے میں معاونت ہو اور پڑھنے والے کے سوالات کی وضاحت ہو سکے۔

علاوہ ازیں مائیکروبورڈ کے بارے میں مختصر تعارف بھی اس اشاعت میں شامل کیا گیا ہے۔ مائیکروبورڈ کافی پیچیدہ ہیں اور ان کا قائم کیا جانا مختلف دائرہ اختیار میں جدا جدا ہو سکتا ہے۔ لہذا یہاں پر ان کا صرف مختصر بیان پیش کیا گیا ہے۔ مائیکروبورڈ ایک بلا منافح کارپوریشن ہے جس کا مقصد ایسے شخص کے لیے کمربستہ ہونا ہےجس کو کوئی معذوری لاحق ہے اور مائیکروبورڈ اس شخص کے گرد تشکیل دیا جاتا ہے۔

اظہار عقیدت:

اس اشاعت کی تخلیق میں انتہائی مفصل اور جامع مواد سے معلومات حاصل کی گئ ہیں۔ خصوصی طور پرمندرجہ ذیل قابل ذکرہیں :

1. *Stronger Together – Ideas, reflections and suggestions about networks of support; Bruce Kappel; Support & Trustee Advisory Services of Brampton Caledon, 1998*

2. http://www.ont-autism.uoguelph.ca – Ontario Adult Autism Research and Support Network; اس ویب سایٹ پر کافی مفید معلومات موجود ہیں

3. *One Candle Power - Seven Principles that Enhance the Lives of people with Disabilities and Their Communities, Revised by Cathy Ludlum and the Communities Team; Inclusion Press*

4. *THE "ALL OUR OWN" PROJECT A Fieldbook for Developing Microboards™ www.allourown.org Second Edition, January 2006; Networks for Training and Development, Inc, 1220 Valley Forge Road, Unit 17, PO Box 206, Valley Forge, PA19481-0206; www.networksfortraining.org*

5. http://www.microboard.org - *Vela Microboards ;*
ویلہ بورڈز؛ " ویلہ بورڈ ایسویشن نے اپنے اپ کو معذوری سے دوچار لوگوں کے حقوق کی حرمت قائم رکھنے، اور ان کے لیے روکاوٹوں کو دور کرنے کے لیے وقف کر رکھا ہے۔ اس میں شامل ہے حق آزادی، برابری، اپنی زندگیوں پر قابو رکھنا، تعلقات میں مفید شہری بننا اوریہ کہ وہ معاشرتی زندگی کے مواقعوں میں شامل کئے جائیں۔"

6. http://www.communityworks.info – *Community Works;*
میں ٹرینگ دینا، شخصی منصوبندی، اور *PATH*کمیونٹی ورکس: انتظامی امور، مشورہ جات، سہولت اور مائیکروبورڈز کی ترقی۔ ایسے معاشروں کی تشکیل جس میں ہر شخص کی وقعت ہے۔"

(Jessica)جیسیقا کا حلقہ:

جیسیقا مسڑ اور مسز (Jones)جونز کی سب سے چھوٹی بچی ہے۔ جونز بیشک ایک چھوٹا کنبہ ہے اس کے باوجود آپس میں گہرا تعلق رکھتے ہیں اور ایک دوسرے کے حامی و مددگار ہیں۔ جونز برطانوی جزیرہ سے نقل مکانی کر کے آئے ہیں اور یہاں قریب میں ان کی صرف ایک جوان کزن (Martha)مارتھا رہتی ہیں۔ مارتھا خود بھی اپنے شوہر (James)جیمز اور ننھے بیٹے (John)جان کے ساتھ نقل مکانی کر کے ٹورانٹو (Toronto) آئی ہیں۔جونز کا پیچھے ایک وسیع اور معاون کنبہ موجود ہے۔ مسٹر اور مسز جونز کا ایک اوربچہ بھی ہے جس کا نام (Brian)برائن ہے۔ برائن جیسیقا سے تین سال بڑا ہے اور یونیورسٹی میں پڑھائی کے دوران وہیں پر رہتا ہے۔ اس کی ایک گہری گرل فرینڈ، (Denise)ڈنیس بھی ہے جو فیملی سے کافی مانوس ہے اورجیسیقا کے ساتھ وقت گزارنے سے لطف اندوز ہوتی ہے۔

جیسیقا ایک آزاد نوجوان خاتون ہے جو خود ہی اکیلی بسوں میں سفر کرتی ،(pet store) پٹ سٹور پر جزوی وقت کیلئے کام کرتی اور ہائی سکول کے آخری سال میں پڑھتی ہے۔ مسٹر اور مسزجونز اپنی شادی کی 25 ویں سالگرہ کے موقع پر سیروسیاحت کی خواہش رکھتے ہیں اور 29 دن کےمیڈیٹرین(Mediterranean cruise)کروز پر جانے کا ارادہ باندھ رہے ہیں۔ تاہم وہ محسوس کرتے ہیں کہ جیسیقا کو اتنی لمبی مدت کے لیئے اکیلے نہیں چھوڑ سکتے۔ بیشک جیسیقا میں بہت سی خصوصیات ہیں لیکن یہ ناجائز توقع ہو گی کہ وہ اسے بغیر کسی نگہبانی کے ایک ماہ کے لیئے اکیلا چھوڑ دیں۔ انہیں اس چیز کا اندیشہ ہے کہ کچھ بھی غلط ہو سکتا ہے، علاوہ ازیں جیسیقا کی فلاح و بہبود ان کا اولین مسئلہ ہے۔ وہ چاہتے ہیں کہ جیسیقا محفوظ ہو اور کوئی اس کی ان کی غیرموجوگی میں اچھی طرح سے دیکھ بھال کرے۔

جیسیقا کو اپنی بینکینگ کرنے کے لیئے مدد کی ضرورت ہو گی۔ کھانا تیار کرنے اور سودا سلف لانے میں مدد چاہیئے ہو گی۔ کپڑے دھونے اور صفائی کرنے میں مدد درکار ہو گی۔ ان سب باتوں سمیت سب سے بڑھ کر اس چیز کی ضرورت ہو گی کہ کوئی جیسیقا کے ساتھ رہے۔

مسز جونزنے کچھ ابتدائی چھان بین کی تاکہ جان سکیں کہ وہ جیسیقا کی دیکھ بھال کے لئے کیا کیا انتظامات کر سکتی ہیں۔ جیسیقا کی ایک ہاتھ بٹانے والی ورکر ہے جس کا نام (Michelle)مشیل ہے جس کے ساتھ جیسیقا ہر ہفتے کئی گھنٹے گزارتی ہے۔ مشیل شادی شدہ ہے لہذا وہ ویک اینڈ پر میسر نہیں، تاہم اس نے جیسیقا کو بڑے ہوتے ہوئے دیکھا ہے اور وہ اس سے بہت مانوس ہے۔ جیسیقا بھی مشیل کو بڑی بہن کی طرح سمجھتی ہے۔

مشیل اس پر آمادہ ہے کہ جب تک اس کے والدین گئے ہوں گے تو وہ جیسیقا کے ساتھ پیر سے جمعہ تک دوپہر کے بعد رہا کرے گی۔ لیکن اس نے ویک اینڈ پر چھٹی مانگی ہے تاکہ وہ اپنے شوہر کو مل آئے اور یہ وقت اس کے ساتھ صرف کرے۔ اس بات پر اتفاق رائے ہوا کہ مسٹر اور مسزجونز کی غیر موجودگی میں جیسیقا کا اپنے ہی گھر میں قیام کرنا بہتر ہوگا کیونکہ ایک تو یہ اس کے لئے مانوس جگہ ہے اور دوسرا اس کے مشاغل اور اسکول بس میں کوئی رکاوٹ نہیں آئے گی۔

ابھی تک تو مسز جونز اپنے انتظامات سے خوش ہیں تاہم اس کے بعد انہوں نے سوچنا شروع کردیا کہ جیسیقا کو ویک اینڈ پر کیسے مدد ملے گی۔ کون تمام سہولتوں کا انتظام کرے گا اور اس بات کی تسلی کرے گا کہ کوئی مسئلہ نہ ہو، مزٰید یہ کہ جو انتظامات کئے گے ہیں وہ واقعی میں پورے ہوں۔ جس کے باعث مسٹر اور مسز جونز مستقبل کے بارے میں بھی سوچنے لگے۔ حالانکہ انہوں نے اپنا وصیت نامہ تو مکمل کر لیا اور جیسیقا کے لیئے (Henson Trust)حینسن ٹریسٹ بھی بنا دیا لیکن انہیں اس چیز کا احساس ہوا کہ جہاں انہوں نے جیسیقا کے لیئے قانونی اور مالی انتظامات تو مکمل کیئے ہیں لیکن اس کی مدد اور سہارے کے لیے کوئی ڈھانچہ مہیا نہیں کیا جوکہ ان کے گزر جانے کے بعد ایک کنبہ کی مانند جیسیقا کی معاونت کرے۔

مسزجونز نے متبادل انتظامات کے بارے میں تحقیق شروع کردی تاکہ وہ جیسیقا کو مدد مہیا کرنے کے بارے میں غور کر سکیں۔ انٹرنیٹ پر مسز جونز نے یارومددگار حلقہ کے بارے میں پڑھا جوکہ ان کی غیرموجودگی میں جیسیقا کی معاونت کرے گا اور اس کی فلاح و بہبود کی خاطر بنایا جاسکتا ہے۔ مسز (Jones)جونز نے پڑھا:

مددگار حلقہ کیا ہے؟

مدد کرنے والا حلقہ ان لوگوں پر مبنی ہوتا ہے جوکہ کسی شخص کی زندگی کے مختلف پہلوں سے تعلق رکھتے ہیں اور وہ ہو سکتا ہے اس شخص کی کسی بھی ممکنہ طریقہ سے مدد کرتے ہوں۔ یہ وہ لوگ ہیں جنہیں ابتدا میں ارادتاً اس شخص کی معاونت کی خاطر مدعو کیا گیا تھا تاکہ وہ اس شخص کی مدد کر سکیں اس چیز تک پہنچنے یا حاصل کرنے میں جو وہ کرنا چاہتا ہے۔

یہ لوگ اپنی مرضی سے اس حلقہ کے مرکزی کردار کی فلاح و بہبود اور حمایت میں اکٹھے ہوتے ہیں۔ یہ منظم طریقہ سے اس شخص کو مدد مہیا کرتے ہیں تاکہ وہ شخص جو کچھ بھی حاصل کرنا چاہتا ہے وہ ایسا کرنے میں کامیاب ہو جائے۔ زیادہ تر یہ حلقہ اس شخص کے والدین کا شروع کردہ ہوتا ہے اور والدین کی وفات کے بعد بھی مثالی طریقہ سے اس شخص کی وکالت اور معاونت میں ہمہ تن گوش رہتا ہے۔

وہ لوگ جن کے کمیونیٹی میں تعلقات ہوتے ہیں انہیں نقصان پہنچنے کا امکان کم ہوتا ہے۔ اس بات کا نشونما کی معذوری والے لوگوں پر بھی اتنا ہی اثر ہے۔

حلقہ کا مقصد وقت کے ساتھ تبدیل ہو سکتا ہے۔ یہ آغازمیں ممکن ہے لوگوں کے لئے ملاقات کا ایک غیر رسمی موقع ہو جبکہ ہو سکتا ہے بحران کے دوران باقاعدگی اور ڈھانچہ کی ضرورت رکھتا ہو۔ اس کا آغاز ممکن ہے اس وقت جب وہ شخص نوعمر تھا سے ہوا جبکہ اس کی حیت اس شخص کے بڑے ہونے اور ضروریات بدلنے کے ساتھ ساتھ تبدیل ہوتی جاتی ہے۔

مسزجونز محسوس کرتی ہیں کہ مددگار حلقہ ہی وہ حل ہے جس کو وہ اور اس کا شوہر جیسیقا کی فلاح و بہبود کے لئے تلاش کر رہے تھے یہ نہ صرف ان کی غیرموجودگی کے لئے بلکہ مستقبل کے لئے بھی موزوں ہے۔

کون حلقہ کا رکن بنتا ہے؟

مددگار حلقہ بہت سے لوگوں پر مبنی ہےجوکہ حلقہ کے مرکزی کردار کے ساتھ مختلف طریقوں سے وابستہ ہوں۔ کنبہ، دوست احباب، معاوضے پر حاصل کردہ سٹاف یا قابل بھروسہ کمیونٹی کے افراد کو ممکن ہے شامل کیا گیا ہو۔ ہر حلقہ اپنی حیثت میں جس شخص کے لئے تشکیل دیا گیا ہو انوکھا اور ذاتی نوعیت رکھتا ہے۔ کچھ لوگ ممکن ہے یہ چاہتے ہوں کہ کچھ لوگوں کو حلقہ میں شامل کیا جائے جبکہ کوئی سمجھتا ہے کہ نہ کیا جائے۔ مثال کے طور پر اگر کسی شخص کے حلقہ میں حصہ لینے والوں کی تعداد میں سٹاف کے اراکین دوسرے لوگوں کی نسبت زیادہ ہیں تو ایسے میں سوال یہ اُبھرتا ہے کہ آیا حلقہ کے شخص کی ضروریات کو مدنظر رکھنے کے بجائے معاوضے والا سٹاف اپنی ضروریات کے مطابق حلقہ پرکہیں اثرانداز تو نہیں ہوگا۔

ایک اور اہم چیز حلقہ میں شامل ہونے والوں کی عمر کو مدنظررکھنا ہے جنہیں حلقہ میں شامل ہونے کی دعوت دی جارہی ہو۔ عام طور پر یہ محسوس کیا جاتا ہے کہ یہ اچھا خیال ہو گا کہ ایسے لوگ جو برابر بڑے ہوتے جائیں انہیں حلقہ میں شامل کیا جائے تاکہ حلقہ میں سال ہا سال ایک تسلسل قائم رہے جوکہ آسانی کے ساتھ 40 سال یا اس سے زائد طویل بھی ہو سکتا ہے کیونکہ یہ حلقہ کے مرکزی شخص کی عمر پر منحصر ہے۔

ایک اور سوال یہ اُبھرتا ہے کہ آیا حلقہ کے تمام اراکین کو حلقہ کے مرکزی کردار والی کمونیٹی میں رہنا پڑے گا مثلا اگر حلقہ کے مرکزی کردار کے بہن بھائی میں سے کوئی اس کے حلقہ میں شامل ہونا چاہتے ہیں لیکن اس شخص سے دور رہتے ہوں تو انہیں ای میل کے ذریعے میٹنگوں کی معلومات بہم پہنچا کر تمام حا لات سے آگاہی دی جا سکتی ہے یا کانفرنس کال کرکے اور یہاں تک کہ ویب کمیرہ یا ویڈیوکانفرنس کا استعمال بھی میٹنگ میں کیا جا سکتا ہے۔ قدرتی طور پر کوئی بہن بھائی اس شخص کی روزمرہ زندگی میں بہت حد تک تو شامل نہیں ہو گا لیکن کم از کم اس شخص کی زندگی اور مددگار حلقہ سے وابستہ تو رہے گا۔

مسزجونزجیسیقا کے گرد مددگار حلقہ کو کیسے بنائیں؟ مسزجونز نے اپنی فیملی کے حالات کا تجزیہ کرنا شروع کر دیا اور ان لوگوں کا بھی جن پر انہیں بھروسہ ہےکہ وہ جیسیقا کا خیال رکھ سکتے ہیں اور وہ ایسے لوگ ہیں جنہیں وہ خود بھی جیسیقا کی زندگی میں شامل دیکھنا چاہیں گی۔

جونز فیملی گرجے میں بہت سرگرم عمل ہے جبکہ جیسیقا (choir)کوئیر میں گاتی ہیں اور کافی کلب میں باقاعدگی کے ساتھ شامل ہوتی ہے۔ جونز کے دونوں جانب کے پڑوسیوں کے ساتھ گہرے مراسم ہیں۔ اکثر اوقات ہفتے کے روز(Bar B Que) باربی کیو بھی ہوتا ہے جس میں تمام پڑوسی حصہ لیتے ہیں۔

مسز جونز نے غور کرنے کے لئے اپنے پڑوسی، چرچ کے ممبر، جیسیقا کے استاد، وہ کزن جو برطانیہ سے نقل مکانی کر کے آئی ہے اور وہ تمام لوگ جوجیسیقا کو جانتے اور اس کی زندگی سے وابستہ ہیں کو جیسیقا کے مددگار حلقہ کا ممکنہ رکن بنانے کے لیئے شامل کیا ہے۔

مزید یہ چیز مسٹر اور مسزجونز کے لئے اہم ہے کہ اُن کا بیٹا برائن اس میں شامل ہو، حالانکہ وہ گھر سے دور رہتا ہے۔ مسزجونز برائن کی گرل فرینڈ، ڈینیس کے بارے میں سوچتی ہیں کہ کیا ایسا ہو سکتا ہے کہ وہ بھی جیسیقا کے حلقہ میں شامل ہو جائے۔

مسزجونز نے فیصلہ کیا کہ سب سے اچھا طریقہ یہ جاننے کے لیئے کہ جیسیقا کے حلقہ کے لیے کون عمدہ جوڑ ہیں یہ ہو گا کہ اپنی سوچوں کو ایک چاٹ کی صورت میں مرتب کیا جائے جس میں خاکہ بنایا جائے کہ آیا کون جیسیقا کی زندگی میں اچھا جوڑ ثابت ہو گا:

سیاق و سباق	گہرا لگاؤ (یعنی کہ: کنبہ اور دوست)	کچھ لگاؤ (یعنی کہ: جان پہچان والے احباب)	"انہیں میری مدد کرنے کا مالی معاوضہ ملتا ہے"
کنبہ	ماں، باپ، برائن	مارتھا،جیمز، جون: بقیہ برطلنوی جزیرہ میں گھرانے کے افراد	
دوست	ڈینیس		
اسکول			جیسیقا کی استاد
نوکری/ رضا کارانہ		(pet store)پٹ سٹور کا مالک	
پڑوسی		والدین کے گھر کے دونوں جانب کے پڑوسی	
مشاغل، سیروتفریح، گروپ			
عقیدہ/ عبادت		(Choir)کوئیر لیڈر، گرجے کا پیشوا	
مزید: ہاتھ بٹانے والے ورکر			میشیل

جب مسزجونز نے اپنا چاٹ مکمل کرلیا تو اسے احساس ہوا کہ دو حصے جیسیقا کی زندگی کے دوست/ سیروتفریح اور گروپس کمی والے ہیں۔ اس حقیقت کے باوجود کہ جیسیقا ایک بھرپور بامعنی اور خوش گوار زندگی بسر کرتی ہے پھر بھی جیسیقا کے بہت کم دوست ہیں اور اب تک اس نے کوئی خاص سیروتفریح یا گروپس کی سرگرمیوں میں حصہ نہیں لیا۔ شاید حلقہ مل بیٹھ کر یہ خلا پرکرنے میں کامیاب ہو جائے۔

مسٹر اور مسزجونز نے فیصلہ کیا کہ وہ برائن، ڈینیس، مارتھا، اس کے شوہر جیمز اور ان کے ننھے بچے جان ، جیسیقا کی استاد اور میشیل کو جیسیقا کے مددگار حلقہ میں شامل ہونے کی دعوت دیں گے۔ انہوں نے جیسیقا کیساتھ حلقہ کے بارے میں تفصیل سے اس کا مقصد بیان کرتے ہوئے گفتگو کی اور یہ بھی بتایا کہ وہ اس سے کیا امید رکھتے ہیں۔ انہیں یہ جان کرحیرت ہوئی کہ جیسیقا نے اس پر گرمجوشی کا اظہار کیا کہ وہ لوگ جن کے ساتھ وہ گہری قربت محسوس کرتی ہے وہی ممکن ہے اس کی زندگی میں گہرے تعلق کے ساتھ وابستہ رہیں گے۔

تعلق داری کا چاٹ:

سیاق و سباق	**گہرا لگاؤ** (جیسا کہ: کنبہ اور دوست)	**کچھ لگاؤ** (جیسا کہ: جان پہچان والے احباب)	**"انہیں میری مدد کرنے کا مالی معاوضہ ملتا ہے"**
کنبہ			
دوست			
اسکول **نوکری/ رضا کارانہ**			
پڑوسی			
مشاغل، سیروتفریح، **گروپ وغیرہ**			
عقیدہ/ عبادت			
مزید:			

تعلق داری کا چارٹ ایک طریقہ کار مہیا کرتا ہے تاکہ جانا جاسکے کہ وہ لوگ جو آپ کے بیٹےیا بیٹی کی گرد موجود ہیں ان میں سے کون حلقہ کے لیے بہترامید وار ہو سکتے ہیں اوراس کی زندگی میں کس طرح اچھے طریقہ سے شامل ہوسکتے ہیں۔ جب یہ چارٹ پرُ ہوجائے تو آپ کوایک اندازہ ہوجائے گا کہ بچے کی زندگی میں کہاں کہاں کمی موجود ہے اوراس طرح انہیں دور کرنے کا موقع فراہم کرے گا۔

مسٹر اور مسز جونز کو اب یہ اندازہ ہو چلا تھا کہ وہ کس کو جیسیقا کے حلقہ میں شامل ہونے کو کہیں گے۔ انہیں یہ احساس بھی ہے کہ لوگوں کوجیسیقا کے حلقہ میں شامل ہونے کے لئے پوچھنا ایک مشکل عمل ہو گا کیونکہ وہ ڈرتے ہیں کہ لوگ ایسے میں اسے جونز کی جانب سے مسلط کرنا سمجھیں گے یا سونپی گئی ایسی فالتو ذمہ داری جو کہ کئی سال تک چل سکتی ہے

کوئی کس طرح کسی کو اپنے بچے کے حلقہ میں شامل ہونے کی دعوت دے؟

پہلا قدم کسی کو اپنے بچے کے حلقے میں مدعو کرنے کا یہ ہے کہ پہلے یہ جانا جائے کہ کون کون بچے کی زندگی سے وابستہ ہے اور ساتھ ہی اس بات پر بھی غور و فکر کیا جائے کہ کون اس کے زیادہ قریب ہے۔ مقصد تو یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ لوگوں کی شناخت کی جائے اورمزید جانا جائے کہ ان کے مراسم ("قریبی تعلق") آپ کے بیٹے یا بیٹی کے ساتھ کیسے ہیں۔

جب ایک دفعہ حصہ لینے والوں کی شناخت ہو جائے تو پھر"پوچھنے" کا مرحلہ آئے گا۔ بہت سے والدین کا کہنا ہے کہ یہ حلقہ کی تخلیق کا سب سےمشکل قدم ہے۔ بیشتر والدین یہ محسوس کرتے ہیں کہ ان کا پوچھنا مسلط کرنے کی نگاہوں سے دیکھا جائے گا۔ جس کی وجہ سے انہیں ڈر ہے کہ شاید اُنہیں ردّ نہ کر دیا جائے۔ یہ بات بارہا بتائی گئی ہے کہ جب والدین نے کسی کواپنے بچے کے حلقہ میں شریک ہونے کو کہا تو ان کے مثبت رد عمل نے انہیں حیران کر دیا۔ والدین نے اطلاع دی کہ وہ یقین نہیں کر سکے کہ لوگوں نے کس قدر گرمجوشی سے ان کی دعوت کو لیا اور کہا کہ وہ اپنے آپ کو خاص تصور کرتے ہیں کہ انہیں مددگار حلقہ کا جزو بنایا جا رہا۔

یہ بات یاد رکھنا اہم ہے کہ جب والدین کسی کو مددگار حلقہ کا حصہ بننے کے لیے کہتے ہیں توکوئی تاعمرکی یقین دہانی نہیں مانگ رہے ہوتے بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ اس موقع کا فائدہ اٹھاتے ہوئے اس شخص کوجانا جائے۔

جونز کے لیے حیران کن تھا کہ جن کو حلقہ میں شامل ہونے کے لیے مدعو کیا گیا انہوں نے کہا کہ وہ خوشی سے یہ دعوت قبول کرتے اور اسے باعث تعظیم سمجھتے ہیں! پہلی میٹنگ نومبر میں ایک پوٹ لک ڈنر کی صورت میں منقعد ہوئی۔ برائن اورڈینیس اس میں خود پہنچ کر تو شریک نہ ہو سکے کیونکہ ان کے مڈٹرم امتحانات ہو رہے تھے لیکن کھانے کے بعد ویب کیمرہ سے گفتگو میں حصہ لے پائے۔ مسٹر اور مسزجونز نے پہلی میٹنگ کے با رسمی حصہ میں راہنما یا "مہتمم" کے فرائس سرانجام دیئے اور سب کے ساتھ اس چیز پر بات کی کہ کیوں انہیں جیسیقا کے حلقہ کا رکن بنے کے لیے دعوت دی گئی۔ انہوں نے حلقہ کے مقاصد بنانے کے بارے میں غورکرنے کی بات کی اور یہ کہ تمام لوگ ، خاص طور پر جیسیقا حلقہ سے کیا حاصل کرنے کی توقع رکھتی ہیں۔

حلقہ میٹینگ کے دوران کیا ہوتا ہے؟
ایک مہتمم حلقہ میٹینگ کا لازمی جزو ہے۔ مہتمم وہ شخص ہے جس نے کام کے غرض سے میٹینگ کا آغاز کرنے، گفتگو کے ریکارڈ رکھنے، پیش کیے گے خیالات کا خلاصہ تیار کرنے اور لوگوں کو عملی ذمہ داریاں سونپنے میں مدد دینے کی حامی بھری ہو۔ مہتمم کوئی بھی ایسا شخص ہو سکتا ہے جس کے پاس کوئی خواب ہوں، کنبہ ہو، دوست ہو یا کام کروانے کے غرض سے باہر سے لایا گیا کوئی شخص ہو۔ یہ اہم ہے کہ متہمم اس شخص کی بصارت، پسند، اور سوشل نٹ ورک سے شناسا ہو۔

پہلی مرتبہ جب حلقہ ملاقات کرتا ہے تو مقصد یہ ہوتا ہے کہ تمام لوگوں کو ایک دوسرے سے روشناس کرایا جائے اور حلقہ کو بصارت سے آگاہی دی جائے۔۔ یہ ضروری ہے کہ مددگار حلقہ کے بارے میں بیان کیا جائے اور تفصیل کے ساتھ اس کے طریقہ عمل کو سمجھایا جائے تاکہ لوگوں کو ایسا نہ لگے کہ وہ کھو گئے ہیں۔ بہترین طریقہ دوسرے حلقوں کے بارے میں قصے سنانا اور یہ بتانا کہ وہ کس طرح عمل پیرا ہوتے ہیں ہو گا۔ میٹینگ کا بقیہ حصہ سرجوڑ کے حکمت عملیاں بنانے میں صرف ہوتا ہے تاکہ بصارت کو حقیقت بنایا جائے۔ پہلے بصارت کےکس حصہ پر توجہ دیں گے اس کی شناخت کریں۔ مثال کے طور اپارٹمنٹ تلاش کرنا ہو یا منصوبہ بندی کیلئے معاونت کرنی ہو۔ ایک دم سے سارا کچھ ہرگز مت کیجیئے۔

میٹینگ کے آخری دس منٹوں میں، مہتمم ان تمام حکمت عملیوں کو جو پیش کی گئی ہوں دوبارہ سے دوہراتا ہے۔ پانچ سے دس عمل پیرا ہونے والی چیزیں سمیت ان کی سپردگی کے ایک موثر میٹیکنگ کا نتیجہ ہیں۔ مرکزی شخص یا/اورخاندان ان میں سے کس حکمت عملی کی پیروی کی جائے کا فیصلہ کرتا ہے (گو کہ تمام خیالات توجہ سے سنے جاتے ہیں لیکن ان میں سے کچھ خیالات دوسروں کی نسبت ذیادہ موثر ہوتے ہیں)۔ پھر حلقہ کے اراکین کے پاس موقع ہوتا ہے کہ وہ کس حکمت عملی پر عمل کرنے کا ذمہ اٹھانا چاہتے ہیں۔ یہ ضروری ہے کہ لوگوں کو نظرانداز نہ کیا جائے بلکہ اگر حلقہ کے ممبران ایک سے دوکاموں کا ذمہ لے لیں تو عام طور پرانہیں نبھانا آسان ہوتا ہے۔ گروپ دوبارہ سے ملنے کا وقت اور جگہ کا انتخاب کرتا ہے اور پھر میٹینگ ملتوی کر دی جاتی ہے ۔

ایک شمع کی قوت، کیتھی لڈلم(One Candle Power, Cathy Ludlum)

جیسیقا کی پہلی میٹینگ گزرے دو برس ہو چکے ہیں۔ حلقہ باقاعدگی کی ساتھ مسٹراورمسزجونزکے جانے تک ملاقات کرتا رہا تاکہ اس چیز کی تسلی ہو سکے کہ جیسیقا کو بھرپورمدد اور دیکھ بھال ملے گی۔ جب اسکےوالدین گئے ہوئے تھےتومشیل جیسیقا کی ساتھ دوران ہفتہ رہا کرتی تھی جبکہ چھٹی والے دن جیسیقا مارتھا اور جیمز کی گھر چلی جاتی جہاں وہ اپنی چھوٹے کزن کے ساتھ وقت گزارنے سے بہت خوش ہوتی تھی۔ برائن اور ڈینیس بھی ایک دفعہ ہفتہ کی رات کو جیسیقا کو کھانا کھلانے اور فلم دیکھانے باہر لے گئے اور جیسیقا کی ٹیچر بھی حلقہ کے ساتھ مل کر کام کرتی رہیں تاکہ گھراوراسکول کے درمیان رابطہ قائم رہے۔ مسٹراورمسزجونزکا کروز بھرپور رہا اور وہ بھی اپنے گھر سے باہر گزارے گئے وقت سے لطف اندوز ہوئے۔ ان کی چھٹیوں کی کامیابی میں اس حقیقت کا بہت بڑاحصہ تھا کہ جیسیقا محفوظ اور ٹھیک تھی اور یہ کہ اس کی اچھی دیکھ بھال ہو رہی تھی۔ انہیں یہ احساس ہوا کہ ان کی توجہ سے کی جانے والی منصوبہ بندی رنگ لائی تھی۔ وہ حلقہ کی اہمیت کے ممنون تھے اور انہوں نے محسوس کیا کہ حلقہ کو جیسیقا کی زندگی کا مستقل حصہ بن جانا چاہئیے!

ریمنڈ(Raymond) کا حلقہ :

ریمنڈ اسمتہ 45 برس کا ہے۔ ان کے والد کا اچانک انتقال ہو گیا، جس کا صدمہ سارے خاندان کو ہوا لیکن ریمنڈ سے زیادہ نہیں ۔ ریمنڈ کے والد ہی ریمنڈ کی بنیادی دیکھ بھال کرتے تھے۔ باوجود اسکے کہ ریمنڈ اپنی والدہ اور تینوں بہنوں سے بہت قریب ہے پر وہ اپنے والد سے بہت محبت کرتا تھا۔ اس کے والد بھی ریمنڈ کے مختلف مشاغل کے انتظامات، دیکھ بھال اور سرگرمیوں میں اس کی مدد کرتے تھے۔ ریمنڈ کی والدہ دباؤ محسوس کرتی ہیں کہ وہ تنہا ریمنڈ کو سنبھال نہ پائیں گی۔ اب وہ 80 برس کی ہیں اور اپنے شوہر کے گزر جانے کے بعد محسوس کرتی ہیں کہ ریمنڈ کے لیئے کچھ انتظام ہونا چاہیئے۔ ریمنڈ کی بہن جوئین(Joanne) مسیسی ساگا (Mississauga)میں رھتی ہے، جبکہ دو دوسری بہنیں دور رہتی ہیں۔ ایک (Mary)(میری) (Ottawa)آٹووا میں اور دوسری (Christine)(کرسٹین) (Halifax)ہیلی فیکس میں ہے۔

اِس وقت ریمنڈ ایک دن بھر کے پروگرام میں جاتا ہے جس سے وہ بھرپورطورپر لُطف اندوز ہوتا ہے ۔ وہ اِس پروگرام میں پھچلے 20 سال سے جا رہا ہے اور وہاں سب اسے اچھی طرح جانتے ہیں۔ ریمنڈ ہفتے میں چار دن اس پروگرام میں جاتا ہے۔ ایک ورکر آدھا دن جمعہ کے روز اور آدھا دن ہفتے کے روز اس کے ساتھ وقت گزارتا ہے۔ یہ کارکن (George)جارج 7 سال سے ریمنڈ کی دیکھ بھال کر رہا ہے اور ریمنڈ کے گھر والوں کے ساتھ بھی مانوس ہو گیا ہے۔ اس کے والد کے انتقال کے بعد اب دن میں دو مرتبہ ہفتے کے ساتوں دن (Health Services)ہیلتھ سروس ریمنڈ کی ذاتی نگہداشت کے لیئے آیا کرے گی۔ ریمنڈ ایک ملنسار سوشل انسان ہے جو کہ ہلے گلے کا ماحول پسند کرتا ہے۔ حالانکہ وہ اکثر ویل چیئر کا استعمال کرتا ہے پھر بھی کبھی کبھار کسی کے سہارے سے چلتا پھرتا ہے۔ وہ بات کرنے کے لیے الفاظ تواستعمال نہیں کر سکتا لیکن PEC بورڈ جو کہ آواز کو پڑھتا ہے، اس کی مدد سے اپنی خواہشات کا اظہار کرتا ہے۔

سروسز کے انتظام کرنے والے شخص سےملاقات کرنے پراس کی والدہ کو پتہ چلا کہ کچھ مددگار حلقے ریمنڈ کی نگہداشت کے لیئے معاون ہو سکتے ہیں اور یہی وہ حل ہے جسے وہ تلاش کر رہی تھیں۔ کوئی ایسا شخص جوریمنڈ کی دیکھ بھال کروانے میں ان کی مدد کرے اور مستقبل میں ریمنڈ کا خیال رکھ سکے اور نیز اس کی وکالت کر سکے۔ اس کی والدہ کو احساس ہوا ہے کہ انہیں ابھی سے ریمنڈ کے مستقبل کے لیئے انتظام کرنا ہو گا۔

سوال یہ ہے کہ کس کو ریمنڈ کے حلقہ میں شامل کیا جائے۔ انہیں جوئین، اسکے شوہر اور ان کے تین بچوں کا خیال آیا (جن کی عمر 14،12 اور9) چونکہ وہ مسیسی ساگا میں رہتے ہیں اور وہ سب ریمنڈ سے مانوس ہیں۔ مگر وہ ریمنڈ کی باقی بہنوں کو بھی شامل کرنا چاہتی ہیں اور محسوس کرتی ہیں کہ میٹینگز ایسے وقت پر رکھی جائیں جب وہ شہر آئی ہوئی ہوں یا پھر ای میل ، فون، کانفرنس کال یا انٹرنیٹ کے ذریعے بھی انہیں شامل کیا جا سکتا ہے۔ ماں یہ بھی محسوس کرتی ہے کہ ریمنڈ کے کارکن جارج کو بھی اس حلقے میں شامل کیا جانا چائیے کیونکہ وہ ریمنڈ سے اچھی طرح واقف ہے لہذا حلقہ کاایک اچھا رکن ہو گا۔

حلقہ معاونین:

یہ حلقہ/ نیٹ ورک ان لوگوں پرمشتمل ہوتا ہے جو اپنی مرضی سے کسی شخص کی روزمرہ زندگی میں مسلسل کوئی کردارادا کرتا ہو۔ ایسا نظام اوراس کی تشکیل ہرگھرانے کی انفرادی ضرورت کے مطابق تیار کی جا سکتی ہے۔ یہ انتہائی موثرثابت ہوسکتا ہے اور ایسے فرد کے لیے ایک خاندان کی مانند کردار ادا کرسکتا ہے۔ اوریہی "خاندان" ممکن ہے جب والدین موجود نہ ہوں تواس کی وکالت کرتا رہے۔۔۔

حلقہ معاونین کو کچھ تنظیمی منصوبہ بندی کی بھی ضرورت ہے حالانکہ وہ فرد کی معاونت کر رہے ہونگے مگر شاید اس حد تک نہیں جتنی کہ وہ سٹاف جوکہ (residential funding)ریزڈینشل فنڈنگ سے مہیا کیا گیا ہے۔ بہرحال ایسے حلقے جادو سےنہیں بنتے انہیں حلقہ اراکین سے مراعات اور پابندی کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ اکثر اوقات معاونین کا حلقہ، دوستوں کے حلقہ میں تبدیل ہو جاتا ہے اور حلقہ کے مرکزی کردار کی حمایت کے لیئے کمر بستہ رہتا ہے۔ وہ حلقہ زیادہ کامیاب ہوتا ہے جس میں خاندان کے افراد بھی شامل ہوں یا مرکزی شخص کنبہ کا فرد ہو۔

ہر حلقے کی تنظیم کا دارومدار اسکے اراکین پر ہوتا ہے۔ کچھ حلقے بے تکلفانہ نوعیت کے ہوتے ہیں،(potluck) پوٹ لک اور اکھٹے ہونا جبکہ کچھ حلقوں کو باقاعدہ بورڈ کی تشکیل کے ساتھ وجود میں لایا جاتا ہے، اخباری مراسلے کے ذریعہ اراکین کو مطلع رکھا جاتا ہے۔ کسی تربیت یافتہ مہتمم کا ایسے شخص اور اراکین کے ساتھ مل کر کام کرنا مفید ثابت ہو سکتا ہے۔ مہتمم تسلی کے ساتھ حلقہ کے مرکزی شخص سے پوری طرح واقفیت حاصل کرنے کی بعد اسکی ضروریات، خواہشات اور خوابوں کو پورا کرنے کے لیے کوشاں ہوتا ہے۔

حلقہ کے مختلف سائز ہو سکتے ہیں بہرحال یہ بات مدنظر رکھنی ہو گی کہ اگر حلقہ بہت بڑا ہو گا تو اسے چلانا مشکل ہو جائے گا۔ والدین چاہیں تو حلقہ میں شامل ہو سکتے ہیں اور رفتہ رفتہ اپنی فعال شمولیت کم کر کے یہ اندازا لگا سکتے ہیں کہ حلقہ کتنا موثر ہے اور حلقہ کا مرکزی کردار مانوس ہو کر خود سے اس میں حصہ لینے لگے۔

ریمنڈ کی والدہ کو تشویش ہے کہ ریمنڈ کا حلقہ بہت مختصر ہے مگر اس بات کا احساس بھی ہے کہ رفتہ رفتہ اور لوگوں کو بھی شامل کر کے اس میں اضافہ کیا جا سکتا ہے۔ پہلی ملاقات کے لیے والدہ نے جوئین، اسکے شوہر، بچوں اور جارج کو اپنے اور ریمنڈ کے ساتھ کھانے پر شریک ہونے کی لیے مدعو کیا۔ یہ ایک بے تکلفانہ اور خوشگوار ملاقات تھی جس میں خوب قہقے اور گپ شپ لگی۔ اس ملاقات کے دوران انہوں نے اس بات کا ذکر کیا کہ ریمنڈ کے والد کے انتقال کے بعد انہیں ریمنڈ کی دیکھ بھال کے لیئے کچھ مدد کی ضرورت ہو گی اور ریمنڈ کے مستقبل کی منصوبہ بندی شروع کرنے کی ضرورت ہے۔ جوئین اور اس کے شوہر نےاس بات پر اتفاق کیا کہ سارے خاندان کو مل بیٹھ کر دوبارہ میٹینگ کرنی ہو گی۔ دونوں بہنوں کو فون کرکے یہ طے پایا کہ سارا خاندان حلقہ کی صورت میں کرسمس کی موقع پر اکھٹا ہو گا۔ والدہ کو بہت اطمینان ہوا کہ اب سارا خاندان معاونت کی لیے تیار ہے۔ ریمنڈ کے معاون جارج کو بھی اسکی خوشی ہے کہ اس کو بھی اس حلقہ میں شامل کیا جا رہا ہے کیونکہ وہ اس خاندان سے مانوس ہے اورریمنڈ کے ساتھ غیر معینہ مدت تک رہنے کو تیار ہے۔

کرسمس کے موقع پر ریمنڈ کی والدہ برف پر پھسل کر گرجانے کے باعث کچھ دنوں کے لیے ہسپتال میں داخل رہیں ۔ پورے خاندان کو احساس ہو گیا کہ والدہ طویل مدت تک ریمنڈ کی دیکھ بھال نہ کر سکیں گی اور بہتر ہی ہو گا کہ سب مل کر ریمنڈ کے مستقبل کا منصوبہ بنائیں اس سے قبل کہ کسی ایمرجنسی کی حالات میں کوئی فیصلہ کرنے پر مجبور ہوں۔ بہنوں نے ریمنڈ، اپنی فیملیوں اورجارج کے ساتھ مل کے اپنی والدہ کی مدد کرنے کا منصوبہ بنانا شروع کردیا۔ حیرت انگیز طور پہ ریمنڈ نے اپنی کچھ خواہشات کا اظہار کیا جہنیں ان کے خاندان والوں نے منصوبہ بندی میں شامل کر لیا۔ والدہ کے گھر آنے کے بعد بھی سب خاندان والے ذاتی طور پرملاقاتوں اور بذریعہ ٹیلیفون اور ویب کیم سے منصوبہ بندی کے لیے آپس میں باقاعدگی سے رابطہ قائم رکھے ہوئے ہیں۔ والدہ کو بےحد اطمینان ہے کہ ان کا خاندان ان پر انحصار کیے بغیرریمنڈ کے مستقبل کے لیے مل کر کام کرے گا۔ والدہ نے اگرچہ حلقہ میں شمولیت جاری رکھی ہے مگر اس کا انتظام جوئین نے سنبھال لیا ہے اور ضرورت پڑنے پر والدہ اپنی رائے بھی دیتی ہیں۔

مددگاروں کا حلقہ

1- آپ کے بیٹے/ بیٹی کے حلقہ میں کون کون شامل ہے؟ آپ کا بیٹا/ بیٹی کس کو اپنے حلقہ میں شامل کرنا چائیں گے؟

بہن بھائی؟
خاندان کے افراد ؟
کزنز؟
اور آپ کے بیٹے/ بیٹی کے دوستوں کے والدین جن کے ساتھ آپ مل جل کر کام کر سکتے ہیں(وہ آپ کے حلقہ میں شامل ہوں اور آپ ان کے حلقہ میں)؟
دوست احباب؟
چرچ کے اراکین؟
کلب کے ممبرز؟
آپ کے بیٹے/ بیٹی کی سرگرمیوں سے بنے ہوئے تعقلقات؟
کیا آپ کسی کلب یا انجمن سے وابستہ ہیں جہاں آپ ایسے لوگوں کو جانتے ہوں جو کہ اس میں شامل ہونا چاہیں؟
کیا کوئی موجودہ معاون عملہ ایسا ہے جس کے ساتھ آپ کے گہرے مراسم ہوں؟

2. میں نے مندرجہ ذیل لوگوں کے ساتھ رابطہ کیا تاکہ دیکھا جائے کہ کیا وہ میرے بیٹے/ بیٹی کے حلقہ میں شامل ہو سکتے ہیں:

3. میرے بیٹے/ بیٹی کا_______________________________ مہتمم ہے۔

اس کے ساتھ___________________ پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

4. حلقہ نے سال میں _________________ مرتبہ ملنے کا فیصلہ کیا ہے۔

حلقہ ہر ________________ ہفتے ملاقات کرے گا ۔

5. حلقہ کے دفتری کام

کو سونپے گئے ہیں:

اس کے ساتھ

پر رابطہ کیا جا سکتا ہے:

6. یہ میرے بیٹے/ بیٹی کے حلقہ کی موجودہ لسٹ اور اراکین کے ساتھ رابطے سے متعلق معلومات ہیں:
تاریخ:______________________

مجھے مستقبل میں ایسے لوگوں کی ضروت ہو گی جو کہ اس بات کی یقین دہانی کریں کہ میں بہترین معیار زندگی بسر کروں۔ ممکن ہے مجھے اپنے لئے مندرجہ ذیل شعبوں میں کسی کی وکالت کی ضرورت پڑے:

میری وکالتی لسٹ:

میری وکالت ان شعبوں میں کر رہا ہے:	معلومات برائے شخص/ رابطہ
مالی امور	
قانونی	
معاونت	
رہائش	
بدلتی ہوئی ضروریات	

میری خاطر کون میری جگہ میرےمنصوبہ کی وکالت کرے گا؟

کیا میرے کنبے نے ان لوگوں کے ساتھ جوکہ میرے لیے وکالت کر رہے ہیں میرے منصوبےکے متعلق بات کی ہے؟
کیا میرے خاند اننے میرے متعلق کسی خواہیش کا ذکر کیا ہے کیا ان کے پاس یہ تمام معلومات موجود ہیں؟

پھر اگر مستقبل میں میری ضروریات میں تبدیلی- واقع ہوگئی تو پھر کیا ہوگا؟

مائیکروبورڈ (Microboard)

مائیکروبورڈ ایک ایسا مددگار حلقہ ہے جس کو بلا منافع ادارے کے مطابق تشکیل دیا گیا ہے جوکہ مددگار حلقہ کی نسبت ایک باقاعدہ انتظام ہے، اس انتظام میں بورڈ آف ڈائریکٹرز مقرر کیے جاتے ہیں اور وہ شخص بورڈ کے ساتھ مل کر فیصلے کرتا ہے۔ مائیکروبورڈ کو بلامنافع ادارے کے طور پرتشکیل دیا جاتا ہے اور اس کے ذیلی قوانین ہونے ضروری ہیں جن کے تابع بورڈ کام کرتا ہے۔ بلا منافع ادارہ بنانے کا بھی طریقہ عمل ہوتا ہے۔ جیسے کہ انٹاریو(Ontario) میں کوئی ایسا کرنے کی خاطرمنسٹری آف آٹارنی جنرل (Ministry of Attorney General) میں درخواست دے گا۔

مائیکروبورڈ آخر ہے کیا؟

مائیکروبورڈ ایک باقاعدہ تشکیل دیا گیا ادارہ ہے (عموما بلا منافع) جوکہ کسی خاص مقصد سے ایک شخص کے خوابوں، ضروریات، امیدیں اور خواہشات کے حصول کی معاونت میں تشکیل دیا گیا ہو۔ یہ ہو سکتا ہے ایک ایسے شخص کے گرد بنایا گیا ہو جسے کسی قسم کی معذوری لاحق ہو، خاص طبعی مسئلہ ہو یا کسی اور طرح سے اسے ذاتی خدمات کی ضرورت ہوں تاکہ وہ جس قدر ممکن ہو اپنی آزادانہ زندگی بسر کر سکے۔

مائیکروبورڈ عام طور پراس وقت بنتا ہے جب یہ شخص اپنے دوستوں، فیملی اور دوسروں سمیت یہ فیصلہ کرلے کہ وہ اپنی راہ چلنا چا ہتا ہے اور ایسا کرنے کے لیے باقاعدہ ایک نئی کارپوریشن بناتا ہے، یہ اس کی اپنی انفرادی تنظیم جوکہ اس شخص کی خصوصی ضروریات کے لیے ہو ہوتی ہے۔ اس ادارے کا تمام تر مقصد یا مشن پھراس شخص کومنصوبہ بندی کرنے، جو بھی کچھ اسے شاید چاہیے ہو اسے حاصل کرنے اور سنبھالنے میں معاونت کرنے اوراس چیز کا بندوبست کرنے کا ہوتا ہے تاکہ وہ زندگی اپنی مرضی کے ساتھ بسر کرے اور اپنے خوابوں اور مقاصد کو حاصل کرنے میں کامیاب ہو پائے۔ حالانکہ ظاہر ہے یہ کافی ذیادہ کام ہے پرکچھ لوگوں کے لیے یہ آزادی اور کنٹرول ان کو واقعی میں اپنی زندگی آپ گزارنے کے لیے ضروری سمجھا جاتا ہے تاکہ وہ ان تنظیموں کے سہارے جوکہ بہت سارے لوگوں کی خدمت کے لیے بنائی گئی ہیں نہ بیٹھیں رہیں۔

مائیکروبورڈ بنانے THE "ALL OUR OWN PROJECT" A Fieldbook for Developing Microboards; کے لیےفیلڈ بک Second Edition; دوسری طباعت: January جنوری 2006; © 2004 Networks for Training and Development,Inc. نیٹ ورک برائے ٹرینگ اور ڈیلوپمنٹ

مائیکروبورڈ ایک چھوٹی سی تنظیم ہوتی ہے جس میں تین ڈائریکٹرہوسکتے ہیں۔
بیشک کہ اس تعداد کا تعین بھی مائیکروبورڈ خود کرتا ہے۔ مائیکروبورڈ ہو سکتا ہے مددگار حلقہ کے اندر حلقہ کو چلانے والے پرزے کی مانند کام کرتا ہو یا ممکن ہےعلیحدہ سے اس شخص کے ہمراہ کام کرتا ہو۔ مائیکروبورڈ ہو سکتا ہے مددگار حلقہ کی نسبت زیادہ تسلسل کے ساتھ کام کرے کیونکہ اس کا باقاعدہ ڈھانچہ موجود ہے۔ مددگار حلقہ بناؤ یا مائیکروبورڈ کا انتخاب کرو یہ ایک ذاتی فیصلہ ہے اوریہ اس چیز پر منحصر ہو سکتا ہے کہ آیا وہ شخص کہاں رہتا ہے، خاندان کے کتنے لوگ اوردوست احباب اس شخص کی زندگی سے وابستہ ہیں اور اُس شخص کو معاونت کی کس حد تک ضرورت ہے

کیون(Kevin) کو حوصلہ دلوانے والا گروپ

By Joan Gray www.ont-autism.uoguelph.ca/KEG-Feb04.PDF

منجانب جوان گرے

ہمارا بیٹا کیون جب 4 سال کا تھا تب ٹورانٹو(Toronto) کے سک چلڈرن ہسپتال (Sick Children Hospital) نے اس کے آٹیزم (Autism)ہونے کی تشخیص کی تھی۔ چھتیس سال بعد وہ نیم آزادانہ طور پر اپنے اپارٹمینٹ میں مائیکروبورڈ کی مدد سے رہتا ہے۔

آٹیزم کی تشخیص انتہائی صدمے کا باعث تھی لیکن چونکہ یہ خاصی چھوٹی عمر میں کی گئی تھی لہذا ہم خوش قسمت تھے کہ کیون کو فوراً ہی ایک موزوں کلاس میں داخل کروا پائے۔ وہاں کے اساتذہ نے تجسس اور دلچپسی کے ساتھ اپنے آپ کوکیون کی تعلیم کے لئے وقف کر دیا۔ اس نے فنون کے ذریعے اپنا اظہار کرنا سیکھ لیا۔ پھر اس نے لکھنا اور ٹائپ کرنا سیکھا اور بلآخر اس نے پڑھنا سیکھ لیا۔ وہ اپنے چھوٹے بھائی کے ساتھ سکیئنگ(skiing)کرتا تھا، گرمیوں میں خاندان کے ساتھ ڈونگی(canoed)چلاتا اور تیراکی کرتا تھا۔ خاندان کی بیشتر سیروسیاحت میں وہ شامل کیا جاتا تھا جس میں ریسٹورنٹ میں کھانا کھانا اورڈیزنی کے ٹرپ پر جانا وغیرہ۔ لیکن آٹزم والے بچے کے ساتھ رہنے کی وجہ سےخاندان پر بہت اثر پڑا اور 18 سال کی عمر میں جب اس نے مزید آزادی چاہی تو وہ گھر چھوڑ کر-- آٹزم کے افراد کے لیے بنائے گےگھر برائے بالغان میں رہنے کے واسطے چلا گیا۔ اس نے وہاں مزید اور ہنر تو سیکھے لیکن وہاں اسے زیادہ آزادی حاصل نہ ہوئی اور پھر اس نے اپنی کیمونٹی میں واپس آنے کی خواہش کا اظہار کیا اور یوں 1989 میں کیون واپس ہماری کیمونٹی میں چلا آیا۔

آنے والے سالوں میں کیون کی آزادی کی خواہش اور ضروریات کیلئے معاونت کو متوازن رکھنے میں ہماری زندگی کافی اتار چڑاؤ کا شکار رہی۔ مجھے اس کی وہ پہلی رات اپنے گھر میں سونا کبھی نہیں بھولے گا۔ وہ رات اور اس کے بعد آنے والے اگلے کئی ہفتے میرا اس کے گھر کے باہر رات گیارہ بجے چکر لگانا۔ اگر بتیاں جل رہی ہوتی تھیں تو میں پھر آدھی رات کو گھر کے باہر چکر لگاتی اور پھرسے دوبارہ رات ایک بجے جب تک مجھے تسلی نہیں ہو جاتی تھی کہ بتیاں بجھ گئیں ہیں۔ یوں میں ساری رات کھلے رہنے والی کئی ڈونٹ شاپس سے اس طرح متعارف ہوئی۔ میرے شوہر نے میری ممتا کی کوششوں سے نبرآزما ہونا سیکھا تو میں نے دھیرے دھیرے اسے آزاد کرنا سیکھ لیا۔ ہمیں کیون کے مختلف اظہارکے طریقوں کو سمجھنا پڑا۔ جب کیون نے ٹیلیفون کی تاریں تین مختلف موقعوں پر کاٹ دیں بلاخر ہمیں یہ پتا چلا کہ کیون نہیں چاہتا کہ سٹاف کے لوگ جب اس کے ساتھ ہوں تو وہ فون پر گپیں لگائے لہذا ہمیں کیون کے گھر سے فون ہٹانا پڑا۔ کیون کئی مرتبہ ہسپتال میں ممکنہ بائی پولر ڈس آڈر(Bipolar Disorder) کے باعث بھی داخل رہا ہے۔ آخری مرتبہ اس نے مختلف کھانے اور مسالحہ جات اپارٹمنٹ میں کئی ہفتے بکھیرے رکھے، پلیٹیں وغیرہ توڑیں۔ یہ تمام رویے کھانے اور سٹاف سے متعلقہ تھے۔ ایک بصارت رکھنے والے ڈاکٹر نے کیون کو ہسپتال سے فارغ کرتے وقت مجھ سے پوچھا کہ میں سٹاف کو فارغ کرنے کے بارے میں کیسا محسوس کروں گی۔ میں مانتی ہوں کہ میں نے بھی کئی مرتبہ ایسا کرنے کے بارے میں غور کیا تھا اب توڈاکٹر بھی اس چیز کی اجازت دے رہا ہے اورپھر یہی چیز کامیاب ہوئی۔ اب کیون اپنا ناشتہ اور دوپہر کا کھانا ہرروز خود تیار کرتا ہے اور کبھی کبھار مہمانوں کو چائے کی پیشکش کرتا اور خود سے بناکردیتا بھی ہے۔

-

فی الحال کیون اپنے بیچلراپارٹمنٹ میں محدود عملے کے ساتھ رہتا ہے۔ کیون کی نانی/ دادی بہت دانا تھی۔ جب اس کی آٹزم کی تشخیص ہوئی تو انہوں نے ایک چھوٹی سی رقم سرمایے کے طور پرGIC میں ڈال دی۔ پچھلے سال اسGIC سے حاصل کردہ رقم کوکیون کے لیے امانتی گھر خریدنے کی خاطرڈوان پیمنٹ پر استعمال کیا گیا۔ یہ گھر پہاڑی کی اوٹ میں آگے کافی زیادہ زمین کھلی چھوڑ کر پرانی طرز کا بنایا گیا ہے۔ اس کی ایک جانب ایک دوسرا گھر ہے جبکہ اپارٹمنٹ والی طرف کھلی زمین ہے لہذا تخلیے کی خواہش پوری کرتا ہے۔ اپارٹمنٹ ڈبل گراج جوکہ گھر سے محلقہ ہے کے اوپربنا ہوا ہے اور گھر اور اپارٹمنٹ کے بیچ میں ایک کامن روم بھی ہے۔

میں مائیکروبورڈ کے تصور کے بارے میں 2002 کی خزاں میں متعارف ہوئی۔ میری دو بہت عزیز دوستوں نے میری اس جدوجہد میں میرا بہت ساتھ دیا اور ہم (Elizabeth Bloomfield)الیزبتھ بلوم فیلڈ سے ملنے (Guelph)گولف گئے جہاں انہوں نے اس سے ملتا جلتا پرمختلف انتظام اپنے بیٹے(Andrew) اینڈریو کے لیے کر رکھا تھا۔ الیزبتھ نے شفقت سے ہمیں وہ تمام معلومات مہیا کیں جن کی ہمیں کارپوریشن بنانے کے لیے ضرورت تھی۔ اس کی بورڈ سے متعلق اور(by-laws) بائی لاء کی نقول اس کی ویب سائیٹ _
http://www.ontautism.uoguelph.ca/microboards.shtml پرموجود ہیں۔ وہ انتہائی باخبر اور دوسروں کو شریک کرنے والی خاتون ہیں۔

ہم نے درخواست کا فارم جوکہ وکیل نے دیا تھا انتہائی کم ترمیم کے ساتھ مکمل کر کے جمع کروا دیا۔ ہمیں پیٹنٹ(patent) کا خط اپریل 2003 میں موصول ہوا کیون کے اپنے اپارٹمنٹ میں منتقل ہونے کے دو ماہ بعد اور تقریبا ہماری بورڈ بنانے کے بارے میں چھان بین شروع کرنے کے ایک سال بعد۔ فی الحال ہمارے پانچ بورڈ کے اراکین ہیں جہنیں ہم کیون کو حوصلہ دینے والا گروپ پکارتے ہیں یا *KEG* کہتے ہیں۔ میرا بھائی اس کا سیکریٹری ہے، ایک اچھا دوست خزانچی ہے جبکہ دوسرا اچھا دوست اورمیری بہن اس کے رکن ہیں اور میں اس کی صدر ہوں۔ یہ بہترسمجھا جاتا ہے کہ وہ شخص بھی اس کا رکن بنے پرمختلف وجوہات کی بنا پہ کیون کے سلسلے میں فی الحال ایسا ممکن نہیں ہے۔ جزوی بات اس میں یہ ہے کہ تمام فیصلے بورڈ کرتا ہے باوجود اس کے کہ یہ انتہائی ذمہ داری کا کام ہے تاہم یہ کیون کے لیے ممکنہ طور پہ بہترین پروگرام ہے---

---وہ، یا ان دو پارٹ ٹائم سٹاف میں سے کوئی دوپہر کے کھانے کے وقت آتا ہے اوراس چیز کی تسلی کرتا ہے کہ صبح کی دوائی لی گئی تھی اوران میں سے ایک ویک اینڈ پر رات کا گرما گرم کھانا بھی مہیا کرتی ہے۔ دوسری ایک اورعورت اس گھر میں مفت کرایے کے رہتی ہے جس میں بجلی پانی بھی شامل ہے۔ اس کے عوض اس سے یہ سمجھوتہ کیا گیا ہے کہ وہ گھر پر رات 9 بجے سے صبح 9 بجے تک ہر روز سوائے ہر دوسرے ویک اینڈ کے رہا کرے گی۔ وہ کیون کو صبح نو بجے دوائیاں دیتی ہے اور ہفتے میں چار مرتبہ رات کا کھانا جس کے ساتھ وہ رات 9 بجے اُس کے (vitamin)ویٹامن کے ساتھ پوپ کارن بھی چھوڑ جاتی ہے۔

KEG کا تصور یہ ہے کہ کیون کمیونٹی میں ایک مفید اور فعل رکن کے ناطے رہے گا۔ بورڈ ممبر، سٹاف اور دوست احباب ایک ٹیم کی مانند ایسا ممکن کرنے کے لیے کام کرتے ہیں۔ جب کبھی ممکن ہوکیون اپنے فیصلے خود بھی کرتا ہے اور سٹاف اس کی تائید کرتے ہیں۔ ہماری کوشش یہ ہے کہ ہم زیادہ مداخلت نہ کریں پھر بھی ہر کوئی کیون کے ساتھ تھوڑا بہت ٹائم گزارنے کے لیے طریقے ڈونڈھ لیتا ہے۔ ہم سٹاف کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں کہ وہ کیون کی بات سمجھنے کی کوشش کریں اور اُس کے نظریے سے سوچیں۔ وہ اکثر اشارے کنایوں میں بتاتا ہے لہذا ہمیں کیون کو باور کروانے کی ضرورت ہو گی کہ اس کے کہے گئے الفاظ با معنی ہیں اور ہم اس کی مدد کرنے کے لیے تیار ہیں۔ ہم سب مل کر کیون کو ایک سرگرم عمل زندگی معاشرے میں گزارنے کے لیے کوشاں ہیں۔

یہ فیصلہ کرنا کہ آیہ کیون اپنے اس موجوہ رہائشی انتظام سے خوش ہےکرنا بہت مشکل ہو گا پر وہ اپنے روزمرہ کے کامرں میں روزبروز زیادہ سے زیادہ حصہ لینے لگا ہے اوران لوگوں سے بھی ملنے کی کوشش کرتا ہے جن سے وہ ماضی میں واقفیت رکھتا تھا۔ یہ انتہائی واضح ہے کہ کیون کی کامیابی میں اس کو دیا گیا انتخاب کے مختلف مواقعوں نے بہت کردارادا کیا ہے اورمائیکروبورڈ کامیابی کے ساتھ ایسا کرنے میں ہمہ تن گوش ہے۔

اختتام:

کوئی دو حمایتی حلقہ جات بالکل ایک جیسے نظر نہیں آتے ۔ ہمیں یہ بات سمجھنی ہو گی کہ کوئی دو خاندان ایک سے نہیں ہیں اورکوئی مرکزی افراد ان حلقوں کےایک جیسے نہیں ہوسکتے۔ حالان کہ اس کتابچے نے ان لوگوں کو جو حلقہ شروع کرنا چاہتے ہیں مدد مہیا کرنے کی کوشش کی ہے پھر بھی کوئی ایسے بنے ہوئے پکے اصول نہیں ہیں، نہ ہی کوئی باقاعدہ روش اور نہ ہی کوئی "صحیح" یا "غلط" ہے۔ اگر حلقہ کامیابی کے ساتہ کام کر رہا ہے تو جو لوگ اسے چلا رہے ہیں یقینا کچہ "ٹھیک" کر رہے ہوں گے۔ اگر حلقہ **نہیں** چل رہا تو اس سے وابستہ لوگوں کو دوبارہ سے اس معاملے کو دیکھنا ہو گا اوراس میں تبدیلیاں لانی ہوں گی۔

سب سے اہم قدم حلقہ کو بنانے میں یہ ہے کہ وہ پہلی ملاقات اس شخص سے کی جائے جسے فیملی یا مرکزی فرد اس حلقہ میں شامل دیکھنا چاہتا ہے۔ اسے چائے کافی یا کھانے پر مدعو کریں۔ بھر دوسرے شخص کے ساتہ رابطہ کریں جب تک کہ گروپ مکمل نہ ہو جائے۔

ایک دفعہ جب گروپ نے کافی یا کھانے کی دعوت قبول کر لی تو لیجیئے پہلی حلقہ میٹینگ کا انتظام ہو گیا! اس میٹینگ میں خاندان ہو سکتا ہے حلقہ سے جو حاصل کرنے کی امید رکھتا ہے اس کا خاکہ تیار کرے اور یا وہ یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ ہم امید کرتے ہیں کہ حلقہ کے مرکزی کردار سے متواتر رابطہ رکھنے کے لیے ہم سب ایسے ہی ملتے رہیں گے۔

حلقہ پھر یہاں سے بتدریج بننا شروع ہو جائے گا! سوال صرف بلاوا دینے کا ہے ناکہ حلقہ کے تمام پہلوں کی بیک وقت منصوبہ بندی کی جائے۔ حلقہ عین ممکن ہے " کام ابھی جاری ہے" رہے۔

مائیکروبورڈ تشکیل دینے کے لیے باضابطہ امورکی ضرورت ہے اوراس کا باقاعدہ ڈھانچہ ہوتا ہے ۔ تاہم ممکن ہےمائیکروبورڈ حلقہ کی شکل سے نکل آخرکارحلقہ کا مرکزی کردار بن جائے۔ یہ بھی ہرخاندان کی انفرادی ضروریات کے مطابق ہے۔ " شروع میں" مائیکروبورڈ کو تشکیل دینا زیادہ کام ہے۔ لیکن ایک مرتبہ جب یہ انتظامی حثیت حاصل کر لے تو جب بیشتر کام ڈائریکٹروں کا ذمہ بن جاتے ہیں۔

والدین جو اپنے بیٹے/ بیٹی کے لیے حلقہ کا آغاز کرتے ہیں انہیں خود بھی اس سے مدد ملتی ہے۔ باتیں کرنے کو لوگ ملتے ہیں، خیالات کا تبادلہ ہوتا ہے، اپنے خوبواں اورمنصوبہ بندی میں انہیں شریک کرتے ہیں۔ حلقہ کے اراکین کے ساتہ تعلق رکھنے سے نا صرف ان کے بیٹے یا بیٹی جوکہ حلقہ کا مرکزی کردار ہیں کو اطمینان ہو گا بلکہ والدین کو بھی اس بات کا احساس ہو گا کہ وہ اکیلے نہیں ہیں۔

یہ درست ہے کہ چاہے مددگار حلقہ بننا ہو یا مائیکروبورڈ تشکیل دینا ہو دونوں ہی کے لیے کام درکار ہے۔ لیکن اس کے نتیجے میں یہ اطمینان کہ حلقہ کے مرکزی شخص کے گرد لوگ موجود ہیں جو اس کا بھلا چاہتے ہیں اور ضرورت پڑنے پرمدد کرسکتے ہیں والدین اوران کے بیٹوں اور بیٹیوں کو تحفظ کا احساس دلاتا اور ذہنی سکون مہیا کرتا ہے۔

نام اور نمبر:

ایمرجنسی:	ہسپتال:
والدین:	
ناگہانی صورت میں رابطہ:	
بھائی:	بہن:
خاندان کے مزید قریبی افراد:	خاندان کے مزید قریبی افراد:
متولی:	متولی:
وکیل:	
پڑوسی:	پڑوسی:
دوست:	دوست:
دوست:	دوست:
دوست:	دوست:
مددگار حلقے کا رابطہ:	مددگار حلقے کا رابطہ:
معاون ایجنسی:	سروسز کا رابطہ کار:
ڈاکٹر:	ڈاکٹر:
دندان ساز:	
ادویات کی فارمیسی:	ماہر امراض:

مذہبی پیشوا:	**سوشل ورکر:**
بینک:	**مالک مکان:**
نوکری کا معاون شخص:	**کام پر مالک:**
حجام:	**ہیر ڈریسر:**
جانوروں کے معالج:	**رضاکار کا رابطہ:**

یاد رہے کہ یہ معلومات(Community Living Mississauga) کیمونٹی لیونگ مسیسگا کی جانب سے صرف معلومات کے لیے مہیا کی جا رہی ہے۔ ہم کسی پروگرام، مصنوعات اور خدمات کی حمایت نہیں کرتے۔ یہ دستاویز طبعی، قانونی، تکنیکی یا علاج کا مشورہ نہیں دیتا۔ معلومات کا جائزہ تربیت یافتہ پیشہ وار شخص سے جہاں مناسب ہو کیجیے۔ ہم معلومات کے غلط استعمال کے ذم ہدار نہ ہوں گے۔ اس دستاویز میں بیان کردہ خیالات اور آراء کیمونٹی لیونگ مسیسگا کی عکاسی نہیں کرتےاور ہم کسی قسم کے فرق اور غلطی کے ذمہ دار نہیں ہوں گے۔